Time : 2½ Hours

URDU (F.L.)

Subject Code

S	1	1	3

Total No. of Questions : 8 (Printed Pages : 12) Maximum Marks : 80

ہدایات : (i) تمام سوالات لازمی ہیں۔

(ii) اصل سوالات اور ضمنی سوالات کے نمبر نیز علامات صحیح اور صاف لکھیے۔

(iii) ہر نئے سوال کے جواب کی ابتداء نئے صفحے سے کیجیے۔

1. (الف) مندرجہ ذیل ہر ادھورے بیانات کو دیئے گئے فقروں کی مدد سے مکمل کر کے لکھیے : 2

(1) حضرت عائشہؓ غزوۂ احد کے موقع پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

- خیرات کرتی تھیں۔
- اپنی پشت پر مشک لاد کر زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں۔
- بے خطر قلعہ سے باہر نکل کر مسلمانوں کی جنگ کے نقشے کا معائنہ کرتی تھیں۔

(2) تیرے ہر پھول کا رنگ جدا اور۔۔۔۔۔۔۔۔

- تیرے ہر پھل میں ایک نیا مزا ہے۔
- تیری ہر جڑ میں نیا مزا ہے۔
- تیرے ہر پتّے میں نیا مزا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات آٹھ (8) تا دس (10) الفاظ میں لکھئے : 4

(1) شہر کے رہنے والوں کو کس بات کی خبر نہیں ہوتی ؟

(2) ''حسابِ امانت'' کہاں رکھی ہوئی تھی ؟

(3) افریقیوں کی سب سے مرغوب غذا کیا ہے ؟

(4) سالم علی کس کے مشورے سے اپنے آبائی مکان میں منتقل ہو گئے ؟

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات پچیس (25) تا پینتیس (35) الفاظ میں لکھئے : 4

(1) کریمن بوا نے دادی کی موت کو کس طرح برداشت کرلیا تھا ؟

(2) مصنف (ڈاکٹر ذاکر حسین) نے نیک آدمی کی سخاوت کا ذکر کس طرح کیا ہے ؟

2. (الف) مندرجہ ذیل جملے کس نے کس سے کہے ہیں یا لکھے ہیں لکھئے : 2

(1) ''بیٹا دنیا کا یہی رنگ ہے جس پر احسان کرو ایسی باتوں کے منتظر رہو''۔

(2) یہ کتنی شرم کی بات ہے کہ ایک انسان چار اینٹوں کی چھت کے لئے اپنا نام، اپنا مذہب، اپنی تہذیب بدلنے پر مجبور کر دیا جائے۔

(ب) مندرجہ ذیل بیان کی تشریح متن کے حوالے سے **تیس** (30) تا **چالیس** (40) الفاظ میں لکھئے (**کوئی ایک**) : 3

(1) خیرات میں تھوڑے بہت کا لحاظ نہ کرتیں بلکہ جو موجود ہوتا سائل کو دے دیتی تھیں۔

(2) ماں کے دو چاندوں کی طرح ہمارا ایک چاند بھی پانی میں ہمیشہ کے لئے ڈوب گیا۔

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** سوال کا جواب **ساٹھ** (60) تا **ستّر** (70) الفاظ میں لکھئے : 4

(1) افسانہ 'اِس کنارے سے اُس کنارے تک'، کے توسط سے افسانہ نگار نے معاشرے کی بے حسی پر کس طرح چوٹ کی ہے؟

(2) شہروں میں رہنے والوں سے مصنف (عبدالحلیم شرر) کیا اُمید کرتا ہے؟

.3 (الف) مندرجہ ذیل کالم 'الف' میں نظموں کے نام اور کالم 'ب' میں شاعر اور اصنافِ شاعری کے نام درج ہیں۔ مناسب جوڑیاں لگائیے : 2

کالم 'الف'		کالم 'ب'	
(1)	عقدِ بے نظیر و بدرِ منیر	(i)	معین احسن جذبیؔ
(2)	فطرت ایک مفلس کی نظر میں	(ii)	مثنوی

(ب) مندرجہ ذیل رباعی کی خانہ پُری قوس میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے کیجئے : 2

(علم، توحید)

جب سے ۔۔۔۔۔ کا سبق پڑھتا ہوں
ہر حرف پہ کتنے ہی ورق پڑھتا ہوں
اس ۔۔۔۔۔ کی انتہا سمجھنا آگے
اے دردؔ ابھی تو نام حق پڑھتا ہوں

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات آٹھ (8) تا دس (10) الفاظ میں لکھئے : 3

(1) شاعر ذوقؔ دہلوی نے بہادر شاہ ظفر کے حق میں کیا دعا کی ہے؟

(2) 'عظمتِ شیرِ دکن ٹیپو سلطان' اس نظم کے شاعر کا نام لکھئے۔

(3) ابوابن ادہمؒ نے فرشتے سے کیا درخواست کی ؟

(د) مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کیجئے (**کوئی ایک**): 2

(1) آرسی دیکھ کر نہ ہو مغرور

خودنمائی نہ کر خدا سوں ڈر

(2) دوست کے دِل میں دشمنی ڈالی

آسماں آسمان ہے سچ ہے

(ھ) مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** نظم کا خلاصہ **ساٹھ (60) تا ستّر (70)** الفاظ میں لکھئے: 4

(1) گرمی کا سماں

(2) یادِ طفلی

.4 (الف) مندرجہ ذیل جملوں میں مفرد، مرکب یا مخلوط جملے پہچان کر لکھئے: 2

(1) اس کی نیکی کا حال وہی جانتے ہیں جن کے ساتھ اس نے بھلائی کی تھی۔

(2) ہر صاحب حیثیت افریقی کے پاس شاندار کار تھی۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کی ضدیں لکھئے: 2

(*i*) پستی

(*ii*) تاریک

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد یا جمع لکھئے : 2

(i) مناظر

(ii) مقصد

(د) مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے (کوئی دو) : 2

(i) وارد ہونا

(ii) شاد ہونا

(iii) کافور ہونا

5. (الف) مندرجہ ذیل اشعار کی صنعتیں پہچان کر لکھئے : 2

(1) بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

(2) بنا ہے ہمیشہ یہ دل باغ وصحرا
بہار آتے آتے خزاں آتے آتے

(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں استعمال کئے گئے محاوروں کا مطلب لکھئے : 2

(1) جو سپوت وطن پر اپنی جانیں نچھاور کرتے ہیں وہ شہید کہلاتے ہیں۔

(2) نمک کا حق ادا کرنا ہر شخص کی اخلاقی ذمہ داری ہے

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** صنفِ سخن کی تعریف **25** تا **35** الفاظ میں لکھئے : 2

(1) مرثیہ

(2) رباعی

(3) غزل

(د) مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** کہاوت کا مطلب **25** تا **30** الفاظ میں لکھئے : 2

(1) خس کم جہاں پاک

(2) نیکی کر دریا میں ڈال

.6 (الف) مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے :

بستر پر آرام کرنے والوں کو رونا چاہیئے کہ پاؤں میں کانٹا چبھ گیا ہے لیکن سپاہی کو زخم پر زخم کھا کر بھی اُف نہ کرنا چاہئے کیوں کہ اُس کی جگہ بستر نہیں بلکہ میدانِ جنگ ہے۔ شکست اور زخم کا خوف ہو تو میدانِ میں قدم ہی نہ رکھو اور تلوؤں کو بچانا چاہتے ہو تو تمہارے لئے بہتر جگہ پھولوں کی سیج ہے چلو گے تو ٹھوکر کھاؤ گے اور لڑو گے تو زخم سے چارہ

نہیں پس اگر ٹھوکر لگی ہے تو آنکھیں کھولو اور بیٹھ کے رونے کی جگہ تیزی سے چلو کیونکہ جتنی دیر بیٹھ کر تم نے اپنا گھٹنا سہلایا اتنی دیر میں قافلہ اور دور نکل گیا، پھر اگر دشمن کی کاٹ نے زخمی کیا تو بھاگتے کیوں ہو؟ مایوسی خودکشی ہے اور اُمید زندگی اور زیادہ چابک دستی، پیکار وجنگ کے لئے تیار ہو جاؤ'' کیونکہ جب تک دوسروں کو زخمی کرتے تھے زیادہ ہمت مطلوب نہ تھی لیکن زخم کھا کر تم نے معلوم کر لیا کہ دشمن توقع سے زیادہ طاقت ور ہے پہلے سے زیادہ ہمت ومستعدی مطلوب ہے۔

سوالات :

(1) مضمون نگار نے پھولوں کی سیج اور میدانِ جنگ میں کیا فرق بتایا ہے؟ 2

(2) مایوسی کے مقابلے میں اُمید کو کیوں ترجیح دی گئی ہے؟ 2

(ب) مندرجہ ذیل نظم کے اشعار کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے :

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اِک روز جھلکنے والی تھی دنیا کے سب درباروں میں

رحمت کی گھٹائیں پھیل گئیں افلاک کے گنبد گنبد پر
وحدت کی تجلی کوندگئی آفاق کے سینہ زاروں میں
گرارض وسما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہوگلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا اور فلسفیوں سے کھل نہ سکا
وہ راز اِک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

سوالات :

(1) شاعر کے مطابق کون سی شمع چالیس برس تک غاروں میں اُجالا کرتی رہی ؟ 2

(2) 'لولاک لما' کے شور نے دنیا کو کیا رنگ عطا کیا ؟ 2

.7 (الف) مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اُسے مختصر کر کے دو تہائی میں لکھیے : 4

عام بول چال کی یہ کہاوت جب تک سانس تب تک آس اپنی معنویت اور اپنے مفہوم کے لحاظ سے بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی کارفرمائی یکساں اور اپنی نوعیت کی منفرد قوّت رکھتی ہے

پیہم ناکامیوں اور بڑی سے بڑی شکستوں کے باوجود اُمید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹتا۔ انسان دل خوش خیالات کی بھول بھلیوں میں ٹھوکریں کھاتا اور منہ کے بل گرتا ہے، پھر بھی بے آس نہیں ہوتا۔ اُمید کے سہارے دامن جھاڑ کر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اپنی چوٹوں کو سہلا کے آگے بڑھتا ہے۔ وہ حتی الامکان شکست تسلیم کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتا بستر پر بھی لیٹا لیٹا اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کرنے کے منصوبے بناتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ زندگی کی جدوجہد میں ہزاروں ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں۔ بہت زخم لگتے ہیں۔ سب کچھ ہوتا ہے لیکن کسی قیمت پر بھی نا اُمیدی کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتا۔ اگر اُمید کا جذبہ نہ ہوتا تو ہم سے زیادہ بدتر حالت کسی کی نہ ہوتی۔ کیا ضروری ہے کہ ساری عمر ناکامیوں اور نامرادیوں ہی کا منہ دیکھنا پڑے؟ کیوں نہ اپنے خیالات کا جائزہ لے کر اور کوشش وجستجو کے تمام ذرائع پر نظر ثانی کرنے کے ایک نئے عزم اور نئے حوصلے سے کام لیں۔ نا اُمیدی موت ہے خدا کی مہربانیوں سے نا اُمید نہ ہونا چاہئے۔

(ب) مندرجہ ذیل خاکہ کی مدد سے کہانی مکمل کر کے لکھئے : 4

درزی کی دکان پر ایک ہاتھی کا روز جانا ۔۔۔۔۔ درزی کا روزانہ ہاتھی کو روٹی کھلانا ۔۔۔۔۔ ہاتھی کا مانوس ہو جانا ۔۔۔۔۔ ایک دن درزی کا ہاتھی کے سونڈ میں مذاق سے سوئی چُبھونا ۔۔۔۔۔ ہاتھی کا ناراض ہوکر دریا پر چلا جانا ۔۔۔۔۔ سونڈ میں کیچڑ اور پانی بھرکر واپس لانا ۔۔۔۔۔ درزی کی دُکان کے اندر کیچڑ اور پانی چھوڑ کر کپڑے برباد کر دینا ۔۔۔۔۔ نتیجہ۔

عنوان—

8. (الف) آپ کو اپنے بھائی یا بہن کی شادی میں شرکت کے لئے اسکول سے چار روز کی رخصت (چھٹی) کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں اپنے اسکول کے صدرِ مدرس کے نام ایک عریضہ لکھئے یہ درخواست تقریباً **90** تا **100** الفاظ پر مشتمل ہو۔ 6

یا

اپنے اسکول میں منائے گئے یوم اطفال (بچوں کا دن) کی تقریب پروگرام کی ایک روداد (رپورٹ) تیار کیجئے۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی **ایک** عنوان پر **250** سے **300** الفاظ پر مشتمل ایک مکمل مضمون لکھئے : 10

(1) پھٹی کتاب کی آپ بیتی

(2) سائنس رحمت بھی ہے زحمت بھی

(3) وقت کی اہمیت

(4) تعلیم نسواں

(5) میری پسندیدہ شخصیت